Marfat.com

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلٰوۃُ وَمِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ

الطُّھُوْرُ (رواہ احمد، مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ)

"حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنّت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت (یعنی بہترین وضو) ہے۔"

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ○

"بے شک نماز ایمان والوں پر وقت مقررہ میں فرض ہے"

طریقہ نماز

مع ضروری مسائل

مفتاح الجنۃ

مرتّب

سید محمد سعید الحسن شاہ

ناشر

ادارہ حزب الاسلام چک نمبر ۲۰۱ رب براستہ مانانوالہ
فیصل آباد

Marfat.com

بابِ مدینۃ العلم و بفضلہ و بتوفیقہ تعالیٰ و برحمۃ و بوسیلۃ نبی الکونین

صلی اللہ علیہ وآلہ

وصحبہ وبارک وسلم

بسلسلہ مطبوعات ادارہ حزب الاسلام

● خود مطالعہ کریں سمجھیں عمل کریں دوسروں کو پڑھائیں عمل کی ترغیب دیں۔

نام کتاب ________ مفتاح الجنۃ

تحریر ________ سید محمد سعید الحسن شاہ

بارچہارم ________ ۱۹۹۸ء

تعداد ________ دو ہزار

ناشر: ادارہ حزب الاسلام ۲۰۱ ر ب برستہ مانانوالہ تحصیل و ضلع فیصل آباد کرم رابطہ قائم فرمائیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

شمار	مضمون	صفحہ
1	نماز کی اہمیت	5
2	وضو کا بیان	7
3	وضو کے فرائض	8
4	وضو کی سنتیں	8
5	وضو کا طریقہ	9
6	ناقص وضو	10
7	عذر تیمم	10
8	غسل	11
9	اذان	12
10	اذان کے بعد دعا	14
11	اقامت	14
12	اوقات نماز	15
13	مکروہ اوقات	16
14	تعداد رکعات	16
15	طریقہ نماز	17
16	شرائط نماز	19
17	فرائض نماز	19
18	نماز کی سنتیں	20
19	نماز کے مستحبات	21
20	مکروہات تحریمی	21
21	نماز کو توڑنے والی چیزیں	22
22	ان صورتوں میں نماز توڑ سکتا ہے	23
23	باجماعت نماز ادا کرنا	23
24	جماعت چھوڑنے کے عذر	24
25	نماز جمعہ	24
26	نماز عیدین	25
27	طریقہ نماز عید	25
28	تکبیرات تشریق	26
29	جنازہ	26
30	طریقہ غسل (میت)	26
31	کفن	27
32	طریقہ نماز (جنازہ)	28

Marfat.com

شمار	مضمون	صفحہ
33	ضروری تنبیہہ و نماز مسافر	29
34	بعض دوسری نمازیں	30
35	نماز تراویح	30
36	نماز تہجد	30
37	نماز اشراق	31
38	نماز چاشت	31
39	صلوۃ التسبیح	31
40	نماز استخارہ	32
41	نماز مترجم	34
42	نماز کے بعد کی دعائیں	35
43	اذان کے الفاظ	36
44	دعائے قنوت	37
45	تسبیح تراویح	37
46	جنازہ میں بالغ کیلئے دعا	38
47	دیگر دعاء	38
48	نابالغ لڑکے کے لئے دعا	38
49	نابالغ لڑکی کے لئے دعاء	38
50	ایمانیات	39
51	صفت ایمان مفصل	39
52	صفت ایمان مجمل	39
53	شش کلمے	39
54	پہلا، دوسرا، تیسرا	39
	چوتھا پانچواں کلمہ	″
55	چھٹا کلمہ	40
56	دعاء کے فضائل	
57	صلوات حاجت	
58	دیگر صلوات حاجت	
59	قرض لینا کیسا ہے۔	
60	اگر آپ قرض خواہ ہیں	
61	قرض سے نجات کا عمل	
62	دیگر عمل	
63	تنگدستی کا ایک اور علاج	
64	ناگہانی مصیبت سے بچنے کی دعا	
65	صبح و شام کی ایک بہترین دعاء	

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم الامین ایمان وعقائد کی درستگی کے بعد نماز تمام فرائض میں نہایت ہی اہم واعظم درجہ رکھتی ہے اور نمازی کا حالت نماز میں ہر قول وفعل اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور تسبیح وتعظیم پر مشتمل ہوتا ہے۔نماز کی اہمیت کا اندازہ اس سے بخوبی ہوجاتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ جلّ شانہ' نے دیگر احکام توزمین پر ہی سید الانبیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجے مگر نماز کا حکم عرشِ عظیم پر بلاکر دیاگویا کہ یہ فرض معراج کی مقدس رات کا عظیم الشان تحفہ ہے۔اس فرض کی ادائیگی کا حکم قرآن پاک میں کئی سو جگہ پر دیا گیا ایک جگہ ارشاد ہوا:**واقیموا الصلوۃ ولا تکونوا من المشرکین** (یعنی نماز قائم کرو اور مشرکوں میں نہ ہو) حدیث پاک میں ہے کہ حضور سرورکائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے (قصداً) نماز چھوڑی دی اس کا کوئی دین نہیں' نمازدین کا ستون ہے (رواہ بیہقی عن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت ابونعیم نے سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور علیہ الصلوۃوالسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے قصداً نماز چھوڑی جہنّم کے دروازے پر اس کا نام لکھ دیا جاتا ہے۔امام احمد کی روایت میں ہے کہ ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ بری الزمہ (یعنی بیزار) ہیں جو بے نماز ہے (معاذاللہ)امام اعظم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے مسلک میں بے نماز کافر تو نہ ہوگا۔مگر شدید گنہ گار ضرور ہوگا۔حاکم اسلام ایسے شخص کو اس وقت تک قید رکھے گا جب تک کہ وہ توبہ کرکے نماز ادانہ کرے۔

امام شافعی 'امام مالک 'امام احمد (رحمہم اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ توبہ نہ کرنے کی

Marfat.com

صورت میں ایسے شخص کو قتل کردیا جائے گا۔
خیال رہے کہ قصداً نماز ترک کرنا بعض صحابہ کرام اور آئمہ عظام کے نزدیک کفر ہے۔ نماز کی فرضیت کا انکار کرنے والاتمام صحابہ کرام اور آئمہ کرام کے نزدیک دائرہ اسلام سے خارج ہوجائے گا (معاذاللہ)اس کے برعکس نماز کی پابندی بہت بڑی فضیلت کا باعث ہے ۔حدیث شریف ہے کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالی کو کونسا عمل سب سے محبوب ہے؟ تو فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا"(بخاری شریف (مسلم شریف) حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضوراکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم موسم سرما میں باہر تشریف لے گئے۔ پت جھڑ کا زمانہ تھا آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ایک درخت کی دوشاخوں کو پکڑکر ہلایا تو یکایک ان کے پتے جھڑنے لگے آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :اے ابوذر میں نے عرض کیا لبیک یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)فرمایا:مسلمان بندہ جب اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتاہوانماز اداکرتاہے تواس کے گناہ اس طرح گرجاتے ہیں جیسے اس درخت کے پتے جھڑتے ہیں ۔(رواہ احمد ،مشکوٰۃ)حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص گھر میں طہارت (یعنی غسل یاوضو) کرکے نمازادا کرنے کے لیے مسجد کی طرف جاتا ہے تواس کے ہرقدم پر ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور دوسرے قدم پر اس کا عنداللہ)ایک درجہ بلند ہوتاہے ۔(صحیح مسلم شریف)حضرت امام حسن بصری رحمتہ اللہ تعالی علیہ سیدنا علی المرتضیٰ کرّم اللہ تعالی وجہ الکریم سے روایت کرتے ہیں کہ خواجۂ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاکہ نمازی کو دنیا میں تین قسم کے انعامات حاصل ہواکرتے ہیں ۔ایک یہ

Marfat.com

کہ نمازی جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سر سے لے کر آسمان تک رحمت الٰہی کی گھٹا چھا جاتی ہے اور نیکیاں بارش کی طرح اس کے اوپر برسائی جاتی ہیں ۔ دوسرے یہ کہ نمازی کے چاروں طرف اس کے پاوں سے لیکر آسمان تک فرشتے جمع ہو کر اس کی زیارت کرتے ہیں ۔ تیسرے یہ کہ جب نمازی نماز ادا کر رہا ہوتا ہے تو ایک فرشتہ پکار کر کہتا ہے کہ اے نمازی بندے! اگر تیری نگاہوں سے حجاب اٹھ جائے اور تو دیکھ لے کہ تیرے سامنے کون ہے؟ اور تو کس سے باتیں کر رہا ہے؟ تو خدا کی قسم تو قیامت تک (اگر زندہ رہے تو) نماز ہی میں رہنا پسند کرے اور کبھی سلام نہ پھیرے اور یوں نماز کی حالت ہی میں تیری جان نکل جائے مگر تو نماز نہ توڑے ۔ (بحوالہ تنبیہ الغافلین امام ابواللیث سمرقندی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ)

وضو کا بیان

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ

ترجمہ : "اے ایمان والو! جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو (اور وضو نہ ہو) تو اپنے منہ کو دھوو اور کہنیوں تک ہاتھوں کو دھوو اور سروں کا مسح کرو ٹخنوں تک پاؤں کو دھوو

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو (مشکواۃ) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی مسلمان وضو کرے اور اچھا وضو کرے، پھر کھڑا ہو اور ظاہر و باطن سے متوجہ ہو کر (یعنی ریاکاری سے بچتا ہوا) دو رکعت نماز ادا کرے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے (صحیح مسلم شریف)

Marfat.com

حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جو سخت سردی میں کامل وضو کر (یعنی اچھی طرح وضو کرے)اس کے لیے دوگنا ثواب ہے (رواہ طبرانی فی الاوسط)

حضرت امیرالمومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر پڑھے : **اشھد ان لآ الٰہ الآ اللہ وحدہ لاشریک لہ واشھد ان محمدًا عبدہ ورسولہ۔** تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو (صحیح مسلم شریف) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور سرورکائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وضو پر وضو کرے اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی (ترمذی شریف)

وضو کے فرائض :۔ وضو کے چار فرض ہیں اور ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا۔ (۱) منہ دھونا ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ' پیشانی سے لے کر ٹھوری تک (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں :۔ وضو کی نیت کرنا۔ بسم اللہ شریف پڑھنا۔ دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا۔ مسواک کرنا (حدیث پاک ہے مسواک کے ساتھ کیے گئے وضو کے ادا کردہ نماز بغیر مسواک کے وضو سے ستر درجہ افضل ہے) کلی کرنا' ناک میں پانی چڑھانا' یہ دونوں کام دائیں ہاتھ سے کرنا اور ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرنا۔ داڑھی کا خلال کرنا (بشرطیکہ حالت احرام میں نہ ہو) پورے سر کا بمع کانوں کے مسح کرنا۔ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا۔ پے در پے وضو کرنا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے۔ ترتیب کا

Marfat.com

قائم رکھنا۔ جو اعضاء دھونے کے ہیں' ان کو تین تین بار دھونا۔

وضو کے مستحبات بہت سے ہیں۔ اختصاراً یہ کہ نہایت احتیاط سے رو بقبلہ ہو کر وضو کرے۔ دوران وضو دنیا کی باتیں نہ کرے۔ پانی زیادہ نہ بہائے۔ بلا عذر کسی دوسرے کی مدد نہ لے۔ اگر دعائیں یاد ہوں تو پڑھے۔

وضو کا طریقہ:۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے (وضو کا طریقہ بتانے کے لیے) پانی کا برتن منگوایا اور اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈال کر ان کو دھویا پھر اپنے دائیں ہاتھ کو پانی میں ڈال کر پانی لیا اور کلی کی' ناک میں پانی ڈالا اور اسے صاف کیا۔ پھر منہ اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین تین مرتبہ دھویا' پھر سر کا مسح کیا پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا۔ پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایسے ہی وضو فرما کر) فرمایا جو کوئی میرے اس وضو کی طرح وضو کرے اور بعد ازاں دو رکعت نماز خشوع و خضوع سے ادا کرے' تو اس کے تمام گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے (بخاری کتاب الوضو)

بخاری شریف کتاب الوضو میں حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وضو کا طریقہ اور مسح کی ترکیب نقل ہے جس کی فقہاء کرام نے یوں تشریح فرمائی۔ سر کا مسح کرنے کے لیے دونوں ہاتھوں کو پانی سے تر کرے۔ پھر پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین تین انگلیاں (سوائے انگشتان شہادت اور انگوٹھوں کے) سر پر پھیرتا ہوا گدی تک لے جائے اور پھر گدی سے ہتھیلی بالوں سے مس کرتا ہوا واپس پیشانی کی طرف لائے اور پھر انگشتان شہادت سے کان کے اندرونی حصہ اور انگوٹھوں سے کان کی بیرونی سطح کا اور ہاتھوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے۔

احتیاط:۔ اعضاء وضو میں سے کسی عضو کا معمولی سا حصہ بھی بلا عذر شرعی سوکھا نہ

Marfat.com

رہ جائے ورنہ وضو نہیں ہو گا۔ کہنیاں اور ٹخنے اعضاء وضو میں شامل ہیں۔ جن سنتوں کا ذکر کیا گیا ان کا بطور خاص خیال رکھے۔

ناقص وضو:۔ پیشاب و پاخانہ کی جگہ سے کسی بھی چیز کا نکلنا' خون' پیپ 'زرد پانی کا اتنی مقدار میں نکلنا جو بہہ سکے اگرچہ اسے صاف کرتا رہے وضو ٹوٹ جائے گا۔ اگر بہنے کے قابل نہ ہو مثلاً خون چمکا یا زخم وغیرہ کے اندر ہی ہے تو وضو نہ ٹوٹے گا۔ نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا' کسی وجہ سے لیٹ کر یا سہارا لے کر سو جانا' دکھتی ہوئی آنکھ یا کان سے پانی کا بہنا بھی وضو کو توڑ دیتا ہے۔ اگر دوران وضو ریح خارج ہو جائے یا کسی دوسری وجہ سے وضو ٹوٹ جائے تو نئے سرے سے وضو کرے۔

عذر، تیمم:۔ اگر خدانخواستہ کسی کے اعضاء وضو میں سے کسی پر زخم ہو اور پٹی بندھی ہوئی ہو تو پٹی پر گیلے ہاتھ سے مسح کر لینا کافی ہے بشرطیکہ پٹی کھولنے میں نقصان ہو۔ اگر زخم پر پٹی وغیرہ نہیں اور پانی لگنے سے زخم معاذاللہ خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو دھونا ضروری نہیں۔ اگر کسی کو خدانخواستہ سلسل البول یا مسلسل دکھتی آنکھ سے پانی بہنا یا کوئی بھی ایسا مرض ہو جس سے تھوڑی سی دیر بھی وضو نہیں رہتا تو وہ معذور ہے' ایسی ہی حالت میں نماز ادا کرے' مگر ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے۔ عورتوں کے مرض سیلان الرحم (لیکوریا) سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ اور وہ اسی لباس سے نماز بھی پڑھ سکتی ہیں کیونکہ یہ عذر ہے۔ اگر کوئی ایسی مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کو چھونے سے نقصان کا صحیح اندیشہ ہو' یا ایسی جگہ ہو جہاں پانی میسر نہ ہو تو تیمم کرے' اس کا طریقہ یہ ہے: پاک مٹی یا جنس مٹی (یعنی زمین سے نکلنے والی ہر وہ شے جو نہ آگ میں جل کر راکھ ہو اور نہ ہی آگ میں پگھلے) پر تیمم کی نیت سے ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کر کے آہستہ سے ہاتھ مارے اگر مٹی زیادہ لگ جائے تو ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو

Marfat.com

دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مار کر مٹی جھاڑے۔ پھر تمام چہرے پر ایک بار ہاتھ پھیرے۔ پھر دوبارہ ایسے ہی ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں پر ناخنوں سے لے کر کہنیوں تک تمام حصہ کا مسح اس طرح کرے کہ کوئی حصّہ باقی نہ رہے۔ بلا ضرورت شدیدہ رنگدار مٹی سے تیمم نہ کرے۔ تیمم میں نیت کرنا ہاتھ مٹی یا جنس مٹی پاک پر مار کر منہ کا مسح کرنا اور ایسے ہی ہاتھوں کا مسح کرنا فرض ہے۔ کسی شے پر ہلکی سی گرد و غبار جو اچھی طرح محسوس ہو، تیمم کے لیے کافی ہے۔ وضو اور غسل کا تیمم ایک ہی ہے صرف نیت کا فرق ہے۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ علاوہ ازیں پانی کی مجبوری دور ہو جانے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

غسل

ان صورتوں میں غسل کرنا فرض ہے۔ مادہ منویہ کا شہوت سے نکلنا' احتلام' مباشرت کرنا' خواہ انزال ہو یا نہ ہو' حیض و نفاس سے فارغ ہونا۔ میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے۔ ان کے علاوہ جمعہ اور دونوں عیدوں کی نماز کے لیے احرام باندھنے سے قبل اور عرفہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

غسل کے تین فرض ہیں: (۱) غرغرہ کرنا یعنی پانی حلق تک پہنچانا (۲) ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا (۳) تمام بدن کا دھونا۔ ان کے بغیر غسل نہ ہو گا۔

طریقہ غسل:۔ پہلے دونوں ہاتھوں کو دھوئے پھر استنجا کرے۔ اگر بدن پر کہیں نجاست لگی ہوئی ہو تو دھو ڈالے پھر وضو کرے۔ اس کے بعد تین مرتبہ دائیں اور تین مرتبہ بائیں کندھے پر پانی ڈالے۔ پھر تین مرتبہ سر اور تمام جسم پر پانی بہائے جسم کا کوئی حصہ بغیر عذر شرعی کے سوکھا نہ رہ جائے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کا ارشاد ہے کہ جو شخص غسل جنابت میں ایک بال کے برابر بھی جگہ بغیر دھوئے چھوڑ دے گا وہ آگ سے ایسا ایسا کیا جائے گا (یعنی آگ میں عذاب دیا جائے گا) (ابی داؤد عن علی کرم اللہ وجہہ الکریم)

اس سے اس بات کا پتہ چلا کہ نیل پالش لگا کر غسل نہیں ہوتا اور انسان بدستور پلید رہتا ہے بلکہ اگر انگوٹھی وغیرہ پہن رکھی ہو تو اسے بھی حرکت دے تاکہ اس جگہ بھی پانی بہہ جائے۔

اذان

فرض نمازوں اور نماز جمعہ کے لیے اذان سنت موکدہ ہے جبکہ یہ جماعت مستحبہ کے ساتھ مسجد میں ادا کیے جائیں۔ اگر اذان وقت سے پہلے دے دی گئی یا ناسمجھ بچے نے اذان دی تو دوبارہ دی جائے گی۔ مسجد میں بلا اذان و اقامت جماعت کروانا مکروہ ہے۔ اذان عرف شرع میں ایک خاص قسم کا اعلان ہے جس کے الفاظ مقرر ہیں اور وہ اس کتاب کے صفحہ نمبر 36 پر درج ہیں۔

اذان میں اللہ اکبر کے الف کو لمبا کرنا 'یعنی آللہ اکبر یا اکبر کی ب کے بعد الف بڑھانا یعنی اللہ اکبار پڑھنا حرام ہے فی زمانہ یہ غلطی عام ہے۔ اذان دینے والا کسی صحیح خوان سے اذان درست کروا لے۔ صحیح اور ثواب کی نیت سے اذان دینے کی بہت فضیلت ہے۔

طبرانی میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اذان دینے والا طالب ثواب ہے 'اس شہید کی مثل ہے جو خون آلودہ ہے 'جب مرے گا تو قبر میں اس کے بدن میں کیڑے نہ پڑیں گے۔

Marfat.com

ایک دوسری روایت میں ہے قیامت کے دن ہر خشک و تر جس نے بھی اس کی اذان سنی اس کے ایمان کی گواہی دے گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جو سات سال اذان کی پابندی کرے گا' اور اس نے محض رضائے الٰہی کی خاطر اذان دی' تو اسے جنت کے دروازے پر کھڑا کیا جائے گا اور کہا جائے گا جس کی تو چاہے شفاعت کر۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنا کس قدر درجہ رکھتا ہے' تو اس پر باہم تلوار چلتی۔ اذان کا جواب دینا ضروری ہے۔ صرف قریبی مسجد کی اذان کا جواب ہی کافی ہے' جو بوقت اذان باتوں میں مشغول رہتا ہے معاذ اللہ اس کا خاتمہ برا ہونے کا ڈر ہے۔ اذان اور اقامت دونوں کا جواب دے جواب سے مراد یہ ہے کہ سننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے جو مؤذن یا اقامت کہنے والا کہتا ہے۔ البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم کہے۔ فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا کہے۔ اذان میں حضور اکرم نبی محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی سن کر درود شریف کا پڑھنا واجب ہے جبکہ محبت اور احترام کے ساتھ انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانا مستحب ہے۔ شامی، کنز العباد' فتاویٰ صوفیہ' کتاب الفردوس' حاشیہ بحرالرائق، تفسیر روح البیان۔ صلوٰۃ مسعودی' مقاصد حسنہ وغیرہ ہم کتب میں مذکور احادیث مبارکہ کے مفہوم کے مطابق اذان میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی سن کر درود شریف پڑھنے اور انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانے والے کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کی صفوں سے تلاش فرما کر

Marfat.com

اپنے ساتھ جنت میں لے جائیں گے نیز دنیا و آخرت میں اس کی بصارت اور بصیرت
قائم رہے گی (ملاحظہ ہو جاء الحق)

ازان کے بعد کی دعا ازان کے بعد مؤذن اور سامعین درود شریف پڑھیں اور
دعا مانگیں ازان کے بعد مانگی گئی دعاء کو اللہ تبارک و تعالیٰ عموما قبول فرما لیتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ ازان اور اقامت کے درمیان دعاء رد نہیں کی جاتی (ابو داؤد،
ترمذی) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ دو دعائیں رد نہیں
کی جاتیں یا بہت کم رد کی جاتی ہیں ایک ازان کے وقت دوسرے کفار کے ساتھ
گھمسان کی جنگ کے وقت (مفہوم حدیث منقول ابی داؤد)

——— بہتر یہ ہے کہ مسنون دعا مانگے جس میں نبی علیہ السلام کا وسیلہ بھی ہو ———

حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا' جب تم مؤذن کی (ازان) سنو تو اسی
طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے (یعنی ازان کا جواب دو جب ازان مکمل ہو جائے تو)
پھر مجھ پر درود بھیجو اس لئے کہ جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر
دس مرتبہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو۔ بے
شک وہ جنت میں ایک مقام ہے اور وہ مقام و مرتبہ بندگان خدا میں سے صرف ایک
ہی بندے کو ملے گا اور وہی اس کے لائق ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ وہ (صاحب مرتبہ
و مقام) میں ہی ہوں گا ۔ تو جس نے میرے لئے وسیلہ مانگا میری شفاعت اس پر
واجب ہو گئی (صحیح مسلم شریف) ازان کی دُعا اسی کتاب کے صفحہ 37 پر ملاحظ فرمائیں

اقامت:۔ اقامت بھی ازان ہی کی طرح ہے صرف بعض باتوں میں فرق ہے حیّ

Marfat.com

علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کہے۔ (۲) اقامت میں آواز بلند تو ہو گی مگر اذان کے مقابلہ میں پست ہو گی (۳) اس کے کلمات اذان کے مقابلہ میں جلدی جلدی کہے جائیں گے۔ مگر اتنا بھی جلدی نہیں کہ احترام و وقار ہی باقی نہ رہے۔ (۴) اس میں نہ تو کانوں پر ہاتھ رکھیں گے اور نہ ہی انگلیاں کانوں میں رکھیں گے۔

جس نے اذان کہی اقامت کہنا بھی اسی کا حق ہے۔ اگر اسے ناگوار گزرے تو اس کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے کو اقامت کہنا مکروہ ہے لیکن اگر اسے ناگوار نہ گزرے یا وہ موجود نہ ہو تو جو چاہے اقامت کہہ دے۔ اگر امام خود اقامت کہے تو قدقامتہ الصلوٰۃ کے وقت آگے بڑھ کر مُصلیٰ پر چلا جائے۔ (عالم گیری درمختار وغیرہ)

اوقات نماز:۔ ہر نماز کو اس کے صحیح وقت میں ادا کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ذی شان ہے اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ کِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا۔ ترجمہ بے شک نماز ایمان والوں پر اوقات مقررہ میں فرض ہے۔ اس لئے جو نماز وقت سے قبل ادا کی جائے گی درست نہ ہو گی اور جو وقت گزرنے کے بعد پڑھی جائے گی وہ قضاء ہو گی۔

فجر:۔ نماز فجر کا وقت صبح صادق سے شروع ہو کر طلوع آفتاب تک رہتا ہے۔

ظہر:۔ سورج ڈھلنے سے لے کر اس وقت تک رہتا ہے کہ ہر شے کا سایہ اپنے اصلی سایہ سے دوگنا ہو جائے۔ اصلی سایہ سے مراد وہ سایہ ہے جو سورج کے عین نصف النھار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے۔

عصر:۔ نماز ظہر کا وقت ختم ہوتے ہی نماز عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور غروب آفتاب تک باقی رہتا ہے بہتر ہے کہ دھوپ کے زرد ہونے سے پہلے نماز ادا کر لے

Marfat.com

کیونکہ دھوپ زرد ہونے پر وقت مکروہ ہو جاتا ہے۔ اگرچہ نماز ہو جائے گی۔

مغرب:۔ نماز مغرب کا وقت غروب آفتاب سے شروع ہو کر غروب شفق تک رہتا ہے شفق اس سپیدی کا نام ہے جو جانب مغرب سرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً شمالاً پھیلی ہوتی ہے۔

عشاء:۔ نماز عشاء کا وقت غروب شفق سے شروع ہو کر صبح صادق تک رہتا ہے البتہ نصف شب کے بعد مکروہ ہو جاتا ہے لیکن نماز ہو جائے گی۔

مکروہ اوقات

(۱) سورج کے نکلنے سے لے کر اس کے اچھی طرح چمک اٹھنے تک کہ اس پر نظر نہ ٹھہر سکے یہ وقت تقریباً بیس منٹ ہوتا ہے۔ (۲) سورج غروب ہوتے وقت۔ (۳) عین نصف النہار شرعی کے وقت۔ (۴) صبح صادق سے طلوع آفتاب تک سنت فجر کے سوا، اور نماز عصر پڑھ لینے کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نہ پڑھے، ہاں البتہ ان دو اوقات میں قضاء شدہ نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح جب امام خطبہ جمعہ کے لئے کھڑا ہو تو کوئی نماز نہ پڑھے۔

تعداد رکعات

فجر:۔۲ سنت موکدہ۔ ۲ فرض، کل۔ چار رکعات

ظہر:۔ ۴ سنت موکدہ۔ ۴ فرض، ۲ سنت موکدہ، دو نفل، کل ۱۲ رکعات

عصر:۔ ۴ سنت غیر موکدہ، ۴ فرض، کل ۸ رکعات۔

مغرب:۔ ۳ فرض، ۲ سنت موکدہ، ۲ نفل کل ۷ رکعات

عشاء:۔ ۴ سنت غیر موکدہ، ۴ فرض، ۲ سنت موکدہ، ۲ نفل، ۳ وتر واجب، ۲ نفل کل ۱۷ رکعات۔

Marfat.com

طریقہ نماز=۔نماز کا طریقہ یہ ہے باوضو قبلہ رو ہو کر دونوں پاوں میں چار انگل کافاصلہ رکھ کر کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے کہ انگوٹھے کانوں کی لو سے چھو جائیں 'انگلیاں نہ تو دبا کر بند کرے اور نہ ہی بتکلف کشادہ بلکہ اپنی اصلی حالت پہ رہنے دے ۔ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور نیت کرکے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے یوں کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی انگلیاں کلائی پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل ہوں پھر ثناء پڑھے:اگر باجماعت نماز ادا کر رہا ہو تو ثناء پڑھ کر خاموش ہو جائے اور امام کی قرآت سنے اگر تنہا نماز پڑھ رہا ہو تو ثناء کے بعد ۔اعوذبا اللہ .... آخر تک بسم اللہ ...... آخر تک پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے پھر قرآن کریم کی کوئی بھی سورت پڑھے یا تین آیات مبارکہ یا تین چھوٹی آیات کے برابر کوئی ایک بڑی آیت پڑھے (ثناء سورہ فاتحہ سورہ اخلاص اسی کتاب کے صفحہ 34 پر ملاخط فرمائیں

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں پر ہاتھ یوں رکھے کہ ہتھیلیاں گھٹنوں پر ہوں اور انگلیاں پھیلا کر گھٹنوں کو پکڑے سر اور پیٹھ برابر ہو' رکوع میں کم از کم تین بار سبحان ربی العظیم کہے ۔ اگر امام ہو تو صرف تسمیع یعنی سمع اللہ لمن حمدہ "مقتدی ربنا لک الحمد کہے تنہا پڑھنے والا دونوں کہے۔ربنا لک الحمد کے بعد" حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کہنا بہت ثواب ہے،پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں اس طرح جائے کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان سر یعنی پہلے ناک اور پھر پیشانی زمین پر لگائے بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رو رکھے اور انگلیاں حالت سجدہ میں زمین سے ہرگز نہ اٹھائے ہتھیلیاں بچھی ہوئی ہوں اور سب انگلیاں قبلہ رو ہوں سجدہ میں کم از کم تین بار سبحان ربی الاعلی کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا پہلے سر پھر ہاتھ اٹھائے اور دایاں قدم کھڑا کرے اور اس کی انگلیاں قبلہ رخ رکھے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر سیدھا ہو کر بیٹھ جائے اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے برابر اس طرح

Marfat.com

رکھے کہ انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرے سجدے کو جائے اسی طرح سجدہ کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سر اٹھائے اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں پر بوجھ دے کر کھڑا ہو جائے اب صرف بسم اللہ شریف پڑھ کر قرات شروع کرے پھر اسی طرح رکوع و سجود کر کے دایاں پاؤں کھڑا کرے اور بایاں بچھا کر بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے۔

التحیات میں :- اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھتا ہوا جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو دائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنائے چھنگلیا اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دے لفظ لا پر شہادت کی انگلی کھڑی کرے مگر اس کو جنبش نہ دے اور لفظ الآ پر گرا کر فورا سب انگلیاں سیدھی کر لے اور اگر دو سے زیادہ رکعتیں ادا کرنا ہوں تو کھڑا ہو جائے اور حسب سابق نماز ادا کرے لیکن فرضوں کی آخری دونوں رکعتوں میں فاتحہ شریف کے بعد کوئی سورت ضروری نہیں آخری قعدہ میں کہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا التحیات کے بعد درود شریف پڑھے اور اس کے بعد کوئی مسنون دعا پڑھے (التحیات درود شریف اور ایک مسنون دعا صفحہ 34 پر ملاحظہ فرمائیں

دعا کے بعد دائیں طرف منہ کر کے کہے السلام علیکم ورحمتہ اللہ پھر بائیں طرف بھی اسی طرح مونہہ کر کے السلام علیکم و رحمتہ اللہ کہے۔ نماز وتر میں تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے (قرات سے فارغ ہو کر) کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہے پھر ہاتھ باندھے اور دعائے قنوت پڑھے حدیث پاک میں کئی دعائیں منقول ہیں ان میں سے ایک دعاء صفحہ (37) پر درج ہے۔ اگر وہ دعاء یاد نہ ہو تو ربنا اتنا فی الدنیا پڑھے۔ اگر خدانخواستہ دعائے قنوت پڑھے بغیر بھول کر رکوع میں چلا گیا اور پھر یاد آیا تو اب رکوع سے واپس نہ آئے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کرے۔

عورت کے لیے نماز میں چند چیزیں مرد سے جدا ہیں۔ عورت تکبیر تحریمہ کے لیے کندھوں تک ہاتھ اٹھائے گی اور ہاتھ دوپٹے وغیرہ سے باہر نہیں نکالے گی، قیام میں ہاتھ سینے پر باندھے گی، ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے گی۔ رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ اس

Marfat.com

طرح رکھے گی کہ انگوٹھا ایک طرف اور باقی انگلیاں دوسری طرف' رکوع و سجود سمٹ کر کرے گی۔ سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دے گی' التحیات میں بیٹھتے وقت دونوں پاؤں کو ایک طرف نکال کر سرین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھے گی' کپڑے کو پاؤں کی پشت تک لٹکائے' ہاتھوں چہرے اور پاؤں کی پشت کے سوا تمام جسم بمعہ کان اور سر کے بال کسی ایسے کپڑے سے چھپائے گی کہ نظر نہ آئے۔

نماز کی ادائیگی میں کچھ چیزیں شرط ہیں کچھ فرض کچھ واجب کچھ سنت اور کچھ مستحب۔

شرائط:۔ نماز شروع کرنے سے قبل ان کا پایا جانا ضروری ہے بلا عذر شرعی ان کے بغیر نماز نہ ہوگی' وہ یہ ہیں۔ نمازی کا جسم' کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا' مرد کے لیے ناف سے لے کر گھٹنوں تک اور عورت کے لیے سوائے ہاتھ منہ اور پاؤں کے تمام جسم کا ڈھکا ہوا ہونا' قبلہ کی طرف سینہ ہونا نماز کے وقت کا ہونا دل سے نیت کرنا۔

فرائض:۔ ان میں سے ایک بھی رہ جائے تو (اگرچہ سجدہ سہو کرے) نماز نہیں ہوتی: (۱) تکبیر تحریمہ یعنی نماز شروع کرنے کے لیے اللہ اکبر کہنا (۲) کھڑے ہو کر نماز پڑھنا خیال رہے کہ نماز فرض' سنت فجر' وتر اور عیدین میں قیام فرض ہے باقی سنتوں میں سنت اور نوافل میں نفل ہے (۳) نماز میں قرآن پاک کا پڑھنا کم از کم ایک آیہ مبارکہ فرض کی دو رکعت میں اور وتر سنت و نوافل کی ہر رکعت میں (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا (۶) قعدہ اخیرہ (۷) دونوں طرف سلام پھیرنا۔

اگر بھولے سے کوئی واجب رہ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہوتا ہے اگر جان بوجھ کر چھوڑے یا سجدہ سہو نہ کرے تو نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے واجبات یہ ہیں فرض کی پہلی دو رکعتوں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں صرف ایک بار پوری الحمد للہ شریف (بلا کم و کاست) پڑھنا' فرض کی پہلی دو رکعتوں اور باقی نمازوں کی تمام رکعتوں میں الحمد شریف کے ساتھ کم از کم تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت کریمہ جو تین چھوٹی آیات کے برابر ہو ملانا' رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا' دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا' پہلا قعدہ میں التحیات پر کچھ نہ بڑھانا دونوں قعدوں میں

Marfat.com

التحیات کا مکمل پڑھنا' قرات امام کے وقت مقتدی کا چپ رہنا' دوسرے واجبات میں
امام کی پیروی کرنا ترتیب نماز قائم کرنا' نماز مکمل اطمینان و سکون سے پڑھنا' امام کے
لیے فجر مغرب عشاء عیدین جمعہ تراویح اور رمضان میں وتروں میں بلند آواز سے
قرات کرنا' ظہر اور عصر میں آہستہ پڑھنا' عیدین میں چھ تکبیر کا زائد کہنا واجبات نماز
ہیں۔

اگر غلطی سے کوئی واجب چھوٹ جائے یا کوئی فرض یاد نہ رہے کہ ادا کیا
ہے یا نہیں مثلاً چار رکعت نماز پڑھ رہا تھا اب یاد نہیں آتا کہ تین رکعت ادا کی ہیں
یا چار تو جس طرف زیادہ یقین ہو وہی اپنا لے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔ مشکواۃ
شریف میں حضرت بحوالہ عطاء بن یسار حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو شک ہو کہ
اس نے نماز کتنی پڑھی ہے تین رکعت یا چار رکعت اسے چاہیے کہ اپنے شک کو دور
کرے اور جس پر یقین ہو اسی کو اپنا لے پھر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرے
اگر اس نے پانچ رکعت پڑھی ہوں گی تو یہ سجدے جفت کر دیں گے (یعنی چھ رکعت ہو
جائیں گی) اور اگر نماز اس نے پوری پڑھی ہو گی (یعنی چار رکعت) تو یہ دو سجدے
شیطان کو ذلیل کرنے کا باعث بنیں گے۔

سجدہ سہو:۔ سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ قعدہ اخیرہ میں التحیات شریف پڑھ کر دائیں
طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے اگر التحیات کے ساتھ درود شریف و دعا بھی پڑھ
لے تو بہتر ہے، سجدوں کے بعد التحیات بمعہ درود شریف و دعا کے دوبارہ پڑھے اگر
دوران جماعت مقتدی سے سہو ہو تو کسی پر بھی سجدہ سہو نہیں۔ لیکن اگر امام سے سہو
ہو تو تمام جماعت پر سجدہ سہو واجب ہے۔ اگر سجدہ سہو کرنا یاد نہ رہا دونوں طرف
سلام بھی پھیر دیا پھر یاد آیا اور ابھی تک کوئی کلام یا منافی نماز کام نہیں کیا تو فوراً سجدہ
سہو کرے اور دوبارہ التحیات پڑھ کر سلام پھیرے۔

سنتیں۔ سنتوں میں سے اگر کوئی رہ جائے تو نماز ہو جائے گی اور سجدہ سہو بھی نہ ہو
گا لیکن دانستہ ترک نہ کرے۔ سنتیں یہ ہیں:

Marfat.com

تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں تک ہاتھوں کا اٹھانا' ہتھیلیوں کا قبلہ رخ رکھنا' امام کا نماز کی تکبیروں کو بلند آواز سے کہنا' ثناء' اعوذ باللہ اور بسم اللہ شریف کا آہستہ کہنا' فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف فاتحہ پڑھنا' رکوع اور سجود میں کم از کم تین تین بار تسبیح پڑھنا' رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا' ہاتھوں سے گھٹنوں کا اس طرح پکڑنا کہ انگلیاں کھلی رہیں۔ سر اور کمر برابر ہو جائے رکوع سے اٹھتے وقت امام کا سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا ربنا لک الحمد کہنا (تنہا پڑھنے والا دونوں کہے) سجدہ میں جاتے ہوئے پہلے گھٹنے' پھر ہاتھ' پھر ناک' پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے ہوئے اس کے برعکس کرنا' بازو کو کروٹوں اور پیٹ سے جدا رکھنا' کلائیاں زمین سے اونچی اور انگلیاں قبلہ رو رکھنا' دونوں سجدوں کے درمیان دایاں قدم کھڑا کر کے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا' ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا' سجدہ میں دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا اور قبلہ رو ہونا التحیات شریف میں اشھد ان لا الہ الا اللہ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا (جس طرح ترکیب نماز میں ذکر ہو چکا ہے) التحیات کے بعد درود شریف اور کوئی دعائے مسنونہ پڑھنا' پہلے دائیں پھر بائیں جانب سلام کہنا' امام کا بلند آواز سے سلام کہنا' مگر دوسرا پہلے کی نسبت کچھ آہستہ کہنا۔

مستحبات:۔ مستحبات کا ادا کرنا افضل ہے چھوڑنا گناہ نہیں۔ وہ یہ ہیں: دونوں قدموں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا' رکوع و سجود میں تین بار سے زیادہ تسبیح کہنا' قیام کے وقت سجدہ گاہ پر' رکوع میں دونوں پاؤں کی پشت پر' سجدہ میں ناک کے سرے پر' قعدہ میں اپنی گود پر' اور سلام میں اپنے شانوں پر نظر رکھنا' جمائی کے وقت منہ بند رکھنا یا اس پر ہاتھ کی پشت رکھنا۔

مکروہات تحریمی:۔ دوران نماز مکروہات تحریمی سے بچنا بہت ضروری ہے' ورنہ نماز میں نقص شدیدہ آ جائے گا۔ وہ یہ ہیں: داڑھی بدن یا کپڑے سے کھیلنا کپڑا کندھے پر یوں ڈالنا کہ دونوں سرے کھلے ہوں' بلاوجہ کپڑوں کو (سجدہ کے وقت) سمیٹنا' آستین کو آدھی کلائی سے زیادہ چڑھانا' شدت کا پیشاب و پاخانہ یا ریح محسوس ہوتے وقت نماز پڑھنا' سجدہ گاہ سے بلا ضرورت (دوران نماز) کنکریاں وغیرہ دور کرنا' انگلیاں چٹخانا یا

Marfat.com

ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا' کمر پر ہاتھ رکھنا' آسمان کی طرف یا ادھر ادھر منہ گھما کر دیکھنا' کسی کے منہ کے سامنے منہ کر کے نماز پڑھنا' (اگر نمازی کی طرف سامنے بیٹھے ہوئے نمازی کی پیٹھ ہو تو جائز ہے) سجدہ میں کتے کی طرح کلائیاں بچھانا' سر پر رومال یا پگڑی یوں باندھنا کہ درمیان سے سر ننگا رہے' بلا عذر ناک یا منہ کو چھپانا' بلا عذر کھنگارنا' قصداً جمائی لینا' جاندار کی تصویر والا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا (اگر تصویر پوشیدہ ہو تو جائز ہے) نمازی کے سامنے' دائیں بائیں یا سجدے کی جگہ پر کسی جاندار کی تصویر کا ہونا (غیر جاندار کی تصویر میں حرج نہیں) کسی بھی واجب کو چھوڑنا' مثلاً رکوع کے بعد بلا عذر سیدھے کھڑے نہ ہونا یا دونوں سجدوں کے درمیان صحیح نہ بیٹھنا' امام سے پہلے مقتدی کا کوئی بھی رکن ادا کرنا' کُرتا ہوتے ہوئے صرف پائجامہ یا چادر سے نماز پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

ان کے علاوہ کچھ مکروہات تنزیہہ اور کچھ تحریمہ بھی ہیں۔ اختصاراً یہ کہ نماز انتہائی خشوع و خضوع اور پورے واجبات و سنن سے ادا کرے۔

نماز کو توڑنے والی چیزیں:۔ بھول کر یا قصداً کوئی کلام کرنا' چھینک یا سلام کا جواب دینا' اللہ تعالیٰ یا اس کے محبوب کے اسمائے گرامی سن کر جواب کی نیت جل شانہ یا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنا۔ ایک رکن میں تین بار ہاتھ اٹھا کر کھجانا۔ نماز ادا کرتے ہوئے اپنے امام کے سوا کسی کو لقمہ دینا یا امام کا کسی ایسے شخص کا لقمہ قبول کرلینا جو اس کی اقتدا میں نہ ہو ایسی صورت میں امام اور تمام جماعت کی نماز ٹوٹ جائے گی نماز مکمل ہونے سے قبل قصداً سلام پھرنا۔ اگر بھول کر ہو تو کوئی حرج نہیں نماز مکمل کر کے آخر میں سجدہ سہو کرے دوران نماز قرآن پاک دیکھ کر پڑھنا۔ قرات یا اذکار نماز میں غلطی کرنا۔ دانتوں سے اتنا خون نکلنا کہ حلق میں مزہ محسوس ہو۔ کچھ کھانا پینا یا چوسنا۔ اگر دوران نماز دانتوں سے کوئی ذرہ نکلا تو اگر چنے کے برابر ہو تو نگلنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔ اگر تھوڑا ہو مکروہ ہوگی۔ بلا عذر قبلہ سے سینہ پھیرنا' یا بلا عذر چلنا۔ اگر عذر سے چلنا پڑے مثلاً جماعت میں کسی دوسرے مقتدی سے ملنے کے لیے' صف برابر کرنے کے لیے یا موذی جانور مارنے کے لیے چلنا پڑے تو دو قدم سے زیادہ

Marfat.com

نہ چلے۔

ان صورتوں میں نماز توڑ سکتا ہے: سانپ یا دوسرے موذی جانور کو مارنے کے لیے۔ نقصان کا ڈر ہو مثلاً جانور بھاگ جائے گا یا کوئی شے جل جائے گی 'یا دودھ ابل جائے گا یا گاڑی چھوٹ جائے گی وغیرہ ایسے ہی پیشاب و پاخانہ کی شدت محسوس ہو تو تب توڑنا جائز ہے۔ اگر کوئی مصیبت زدہ فریاد کررہا ہو یا کوئی ڈوب رہا ہو یا آگ میں جل جائے گا یا کوئی نابینا کنوئیں وغیرہ میں گرجائے گا۔ ان صورتوں میں نماز توڑنا واجب ہے جبکہ بچانے پر قادر ہو۔ اگر نماز نفل ادا کررہاہو اور والدین میں سے کوئی بلائے اور انہیں اس کی نماز کا علم نہ ہو تو نماز توڑدے۔ خیال رہے کہ جس نماز کو توڑے گا دوبارہ پڑھنا بہت ضروری ہے۔ اگرچہ نماز نفل ہی کیوں نہ ہو۔

باجماعت نماز ادا کرنا: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ باجماعت نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس (۲۷) درجے افضل ہے۔ بخاری 'مسلم 'ترمذی 'نسائی)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے عشاء باجماعت ادا کی گویا وہ اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے فجر(بھی باجماعت پڑھی گویا وہ ساری رات قیام میں رہا(مسلم شریف)

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رضائے خدا کے لیے چالیس دن نماز جماعت سے پڑھے اور تکبیر اولی پائے 'اس کے لیے دو آزادیاں لکھ دی جائیں گی۔ ایک جہنم کی آگ سے اور ایک منافقت سے۔ (ترمذی شریف) بلا عذر شرعی جماعت ترک کرنا سخت گناہ ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں کہ حضوراکرم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایااگر جماعت سے پیچھے رہ جانے والا جانتا کہ جماعت میں کتنا ثواب ہے تو گھسٹتا ہوا مسجد میں حاضر ہوتا'بخاری و مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: منافقین پر سب سے زیادہ گراں نماز عشا اور فجر ہے اور وہ جانتے کہ اس میں کیا درجہ ہے تو

Marfat.com

گھسٹتے ہوئے آتے۔اور بیشک میں نے قصد کیا کہ نماز قائم کرنے کا حکم دوں پھر کسی
ارشاد فرماؤں کہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں اپنے ہمراہ کچھ لوگوں کو کہ جن کے پا
لکڑیوں کے گٹھے ہوں لے جاؤں اور ان لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دوں جو نم
میں حاضر نہیں ہوتے۔ــــ امام احمد کی روایت میں ہے کہ فرمایا: اگر گھروں می
عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو نماز عشاء قائم کرتا اور (کچھ) جوانوں کو حکم دیتا کہ (ــ
نمازوں کے) گھروں میں جو کچھ ہے اسے آگ سے جلا دیں۔

جمعہ اور عیدین میں جماعت شرط ہے نماز تراویح کی جماعت سنت کفای
ہے رمضان المبارک میں وتر کی جماعت مستحب ہے اور فرض نماز کی جماعت واجب
ہے۔

جماعت چھوڑنے کے عذر:۔ایسی بیماری کہ مسجد میں نہ جاسکے سخت سردی سخت
آندھی' سخت بارش یا کیچڑ' کسی دشمن یا ظالم کا خوف' مال کے چوری ہو جانے کا ڈر
' پیشاب و پاخانہ کی شدید حاجت' گاڑی وغیرہ کے چھوٹ جانے کا ڈر' بیمار کی
تیمارداری جبکہ ضروری ہو زیادہ بھوک کی حالت میں جبکہ کھانا سامنے موجود ہو۔ یہ
سب ترک جماعت کے عذر ہیں۔ عورتوں پر جماعت لازم نہیں۔

نماز جمعہ

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ۔ **(جمعہ)** ترجمہ: اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن
(تمہیں) نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ تعالی کے ذکر کے لیے دوڑ پڑو اور خرید و
فروخت چھوڑ دو' یہ تمہارے لیے بہتر ہے' اگر تم جانتے ہو"۔ جمعہ کی نماز فرض
عین ہے' اس کی فرضیت کا منکر کافر ہے۔ جمعہ ہر مسلمان جو مرد آزاد' عقلمند' بالغ'
تندرست' اور مقیم ہو اس پر فرض ہے اس کا وقت وہی ہے جو نماز ظہر کا وقت ہے
جمعہ قائم کرنے کی چند شرائط ہیں ان کا ہونا ضروری ہے جہاں یہ شرائط نہ پائی جائیں
وہاں نماز ظہر ادا کی جائے گی۔ شرائط یہ ہیں۔
(1) ظہر کا وقت ہو (2) نماز سے قبل خطبہ ہو (3) نماز جمعہ باجماعت ہو (5) اجازت

Marfat.com

عام ہو (زیادہ وضاحت کے لیے معتبر کتب فقہ یا علماء کی طرف رجوع کریں) جمعہ کے دن غسل کرنا' اچھے کپڑے پہننا' خوشبو لگانا' مسواک کرنا سنت ہے۔ نماز کے لیے جلد جانا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے۔ خطبے کا سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا' سلام کرنا یا اس کا جواب دینا' حتیٰ کہ نیکی کا حکم کرنا بھی دوران خطبہ منع ہے' البتہ خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔

نماز عیدین

عیدین کی نماز واجب ہے اس کی شرائط وہی ہیں جو جمعہ کی ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ نماز سے قبل ہے اور عیدین کا بعد' ان کی نماز کا وقت سورج کے نیزہ بھر بلند ہونے سے لے کر قبل زوال تک ہے عیدالفطر میں کچھ دیر اور عید الاضحیٰ میں جلدی کرنا مستحب ہے۔ ان نمازوں میں اذان و اقامت نہیں عید کے دن حجامت بنوانا ناخن کٹوانا غسل کرنا' مسواک کرنا' اچھے کپڑے پہننا' خوشبو لگانا فجر کی نماز مسجد محلہ میں ادا کرنا عید گاہ میں جلد جانا عید گاہ کو پیدل جانا ایک راستے سے جانا دوسرے راستے سے واپس آنا عید الفطر میں نماز سے قبل تین پانچ یا سات (طاق) کھجوریں کھانا اور نماز سے قبل صدقہ فطر ادا کرنا۔ اور عید الاضحیٰ میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا مستحب ہے عوام میں جو مشہور ہے کہ عیدالاضحیٰ کے دن روزہ ہوتا ہے غلط ہے عیدالاضحیٰ کا چاند نظر آ جانے کے بعد بال اور ناخن نہ ترشوائے۔

طریقہ نماز عید:۔ پہلے نیت کریں دو رکعت نماز عید الفطر یا نماز عید الاضحیٰ واجب ساتھ چھ زائد تکبیروں کے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں پھر امام بلند آواز اور مقتدی پست آواز کے ساتھ تین تکبیریں کہیں ہر تکبیر میں تھوڑا تھوڑا وقفہ رکھیں پہلی دو تکبیروں میں ہاتھ چھوڑ دیں اور تیسری کے بعد باندھ لیں پھر امام بلند آواز سے قرات کرے گا اور رکوع و سجود کیا جائے گا پھر دوسری رکعت میں قرات کے بعد اور رکوع جانے سے قبل تین بار ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ہاتھ کھلے چھوڑتے رہیں چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں اور

Marfat.com

عام طریقہ سے نماز پوری کریں

تکبیرات تشریق:۔ ——— ماہ ذی الحجہ مکرم کی ۹ تاریخ کی فجر سے ۱۳ تاریخ کی عصر تک ہر نماز فرض جو کہ جماعت مستحبہ سے ادا کی گئی ہو کے فورا بعد ایک بار تکبیر تشریق کہنا (باآواز بلند) واجب ہے اور تین بار افضل ہے تکبیر یہ ہے: ———

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

جنازہ

نماز جنازہ کا طریقہ درج کرنے سے قبل غسل میت کے متعلق تحریر کرنا ضروری خیال کرتا ہوں کیونکہ اکثر لوگ غسل سے ناواقف ہیں جبکہ بہتر یہ ہے کہ میت کا سب سے قریبی رشتہ دار اسے غسل دے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو حضرت علی المرتضیٰ حضرت عباس اور بعض دیگر افراد اہل بیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے غسل دیا تھا اگرچہ مسئلہ کی رو سے قریبی یا اس کے سوا کوئی دوسرا بھی غسل دے سکتا ہے' میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے کہ اگر ایک نے غسل دے دیا تو سب بری الذمہ ہو گئے اگر کسی نے بھی نہ دیا تو سب گنہگار ہوں گے۔

طریقہ غسل: جس تختہ وغیرہ پر میت کو غسل دینا ہو اسے تین پانچ یا سات بار خوشبو کی دھونی دیں، نہلانے والا باوضو ہو تو بہتر ہے پھر میت کو تختہ وغیرہ پر لٹا کر نرمی کے ساتھ اس کا لباس اتاریں، مگر ناف سے لے کر گھٹنوں تک کسی موٹے کپڑے سے ستر چھپائے رکھیں' اور بہتر ہے کہ میّت کے گرداگرد پردہ کر لیں اور سوائے ضروری شخص کے کوئی اندر نہ آئے پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجا کرائے پھر نماز کا سا وضو کرائے یعنی پہلے منہ پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئیں پھر سر کا مسح کریں اور آخر میں پاؤں دھوئیں میت کے وضو میں منہ اور ناک میں پانی نہیں ڈالا جاتا ہاں البتہ روئی یا کپڑے کی پھریری سی بنا کر اور پانی میں بھگو کر دانتوں ' ہونٹوں اور نتھنوں پر پھیر دیں پھر سر اور داڑھی کے بال دھو دیں اور تمام جسم پر پانی بہا دیں (غسل وغیرہ میں جو پانی استعمال کریں وہ نیم گرم ہو اور اس میں اگر بیری کے پتوں کو ابال لیں تو بہتر ہے دوران غسل صابن یا بیسن وغیرہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے) پھر بائیں لٹا کر

Marfat.com

سر سے پاؤں تک پانی بہائیں پھر دائیں کروٹ لٹا کر یونہی کریں پھر ٹیک لگا کر میت کو بٹھائیں اور پیٹ پر نیچے کو ہاتھ پھیریں ۔ اگر کچھ خارج ہو تو دھو دیں وضو یا غسل دہرانے کی ضرورت نہیں پھر لٹا کر تمام جسم پر کافور ملا پانی بہا دیں ۔ پھر کسی پاکیزہ کپڑے سے بدن صاف کر دیں ۔ خیال رہے کہ یہ تمام کام انتہائی نرمی کے ساتھ کیا جائے گا سختی کرنا درست نہیں ۔

کفن : بدن اچھی طرح خشک کر لیں تاکہ کفن گیلا نہ ہو پھر کفن کو تین پانچ یا سات بار خوشبو کی دھونی دے کر یوں بچھائیں کہ پہلے بڑی چادر پھر تہبند پھر کفنی (کفنی آگے اور پیچھے برابر کی لمبی ہونی چاہیے یہ جو پیچھے سے کم رکھی جاتی ہے غلط ہے) پھر اس پر میت کو لٹا کر کفنی پہنائیں اور تمام بدن پر عموماً داڑھی پر خصوصاً خوشبو لگائیں سجدہ میں زمین پر لگنے والے اعضاء پر کافور لگائیں پھر تہبند لپیٹیں پہلے بائیں جانب پھر دائیں اس کے اوپر لفافہ یعنی بڑی چادر لپیٹیں پہلے بائیں جانب پھر دائیں جانب تاکہ دایاں اوپر رہے پھر سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دیں۔ تاکہ ہوا سے نہ اڑے۔

عورت کو کفنی پہنا کر اس کے بال دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ پر ڈال دیں پھر اوڑھنی پشت کے نیچے سے بچھا کر سر کے اوپر سے چہرے پر مثل نقاب ڈال دیں اس کی لمبائی پشت سے لے کر سینے تک اور چوڑائی ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہو جس طرح عورتیں زندگی میں دوپٹہ اوڑھتی ہیں اسی طرح نہ اوڑھائیں کہ یہ خلاف سنت ہے پھر بدستور تہبند اور لفافہ لپیٹیں پھر سب کے اوپر سینہ بند جو کہ سینہ سے ران تک ہو باندھ دیں سفید کپڑے میں کفن دینا چاہیے مرد کے لیے ایسی خوشبو کا استعمال ناجائز ہے جس میں زعفران ملا ہو جبکہ عورت کو جائز ہے

نماز جنازہ : نماز جنازہ فرض کفایہ ہے کہ ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو

Marfat.com

گئے اگر کسی نے بھی نہ پڑھی تو جس جس کو اطلاع ہوئی تھی سب گنہگار ہوں گے اس کے دو رکن ہیں (1) چار بار تکبیر کہنا (2) کھڑے ہو کر پڑھنا اگر بغیر مجبوری کے بیٹھ کر پڑھے گا تو درست نہیں اس کی تین سنتیں ہیں (1) اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء (2) نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا (3) میت کے لیے دعا کرنا۔

میت وہ ہے جو پہلے زندہ تھا' پھر مر گیا اگر مردہ پیدا تو نماز جنازہ درست نہیں میت کا سامنے ہونا ضروری ہے۔ غائبانہ نماز جنازہ درست نہیں' یوں ہی اگر ولی اقرب پڑھ چکا ہو تو نماز دہرانا جائز نہیں ۔ جو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے متعلق روایات میں ثابت ہے 'وہ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خصوصیت ہے۔ جس طرح چار سے زیادہ عورتوں سے ایک وقت میں شادی کرنا مگر ہمارے لیے جائز نہیں۔

طریقہ نماز: پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھے یعنی **سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَااِلٰہَ غَیْرُکَ** پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہیں اور نماز والا درود شریف پڑھیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور کوئی ایک یا ایک سے زائد مسنون دعائیں پڑھیں کتب احادیث میں کئی دعائیں مذکور ہیں ان میں سے دعا اس کتاب کے صفحہ (38) پر درج ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ نیز نابالغ لڑکے اور نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا بھی صفحہ (38) پر ملاحظہ فرمائیں۔

دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں' پھر ہاتھ چھوڑ دیں اور صفیں توڑ کر دعا مانگیں۔

جنازے کو کندھا دینا بہت ثواب ہے۔ سنت یوں ہے کہ پہلے داہنے سرہانے کندھا دے پھر دائیں پائنتی' پھر بائیں سرہانے پھر بائیں پائنتی کندھا دے

Marfat.com

اور ہر بار دس دس قدم چلے (انشاء اللہ تعالیٰ) ہر ہر قدم کے بدلہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے (الحدیث)

عوام میں یہ جو مشہور ہے کہ شوہر نہ تو اپنی بیوی کے جنازے کو کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے' یہ سب غلط ہے۔ صرف غسل دینے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔

نماز مسافر: مسافر اس شخص کو کہیں گے جو کم از کم ساڑھے ستاون میل کے سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے نکل چکا ہو' اس پر واجب ہے کہ صرف چار رکعت والے فرضوں میں قصر کرے یعنی چار کی بجائے دو پڑھے سنت وتر اور فجر و مغرب کی نماز میں قصر نہیں۔ شدید مجبوری پر سنت چھوڑ سکتا ہے۔ اگر نماز میں قصداً قصر نہیں کرے گا تو گنہگار ہو گا۔ اگر مقیم کے پیچھے باجماعت ادا کرے گا' تو چار ہی پڑھے گا۔ مسافر اس وقت تک ہے کہ جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے اور جس بستی میں جائے' وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کا ارادہ ہو۔ اگر پندرہ روز سے زیادہ ٹھہرنا ہو تو پوری پڑھے

ضروری تنبیہہ: کوئی بھی نمازی عبادت گزار ریا کاری ہرگز نہ کرے اور اپنی عبادت پر مغرور نہ ہو تکبر سے بھی بچے اور یہ کبھی نہ بھولے کہ ایک بہت بڑا عابد اور زاہد محض حکم الہیٰ کے انکار' تکبر اور نبی کی گستاخی کی وجہ سے قعر ذلت میں جا گرا اور اسے بارگاہ رب العزت جل شانہ سے مردود قرار دے کر لعنت کا طوق گلے میں ڈال دیا گیا عابد و زاہد عزازیل کی بجائے اس کا نام شیطان اور ابلیس رکھ دیا گیا یہ سب انسان کے لیے باعث عبرت و موعظت ہے اگر خدانخواستہ کوئی نماز قضاء ہو جائے' تو اس کا ادا کرنا اور توبہ کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ وقت پر نماز ادا نہ کرنا بجائے خود

Marfat.com

ایک گناہ ہے فرض رکعتوں کی قضا ادا کرنا فرض ہے' اور واجب رکعتوں کی واجب اور بعض سنتوں کی بہتر ہے جیسے کہ صبح کی سنتیں اگر بالفرض قضا ہو جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد ادا کرے اگر نماز ظہر کی جماعت میں شامل ہوا اور پہلی سنتیں رہ گئیں تو فرضوں کے بعد والی دو سنتیں پہلے ادا کرے اور پہلی رہ جانے والی چار سنتیں بعد میں ادا کرے' اگر جمعہ کی پہلی چار سنتیں رہ جائیں تو جماعت جمعہ کے بعد ادا کرے۔ قضاء شدہ فرض نمازوں کی ادائیگی کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں جب بھی ادا کرے گا قضاء سے بری الذمہ ہو جائے گا البتہ طلوع و غروب آفتاب اور زوال کے وقت نہ پڑھے ' اگر حالت سفر کی نماز قضا ہو تو اتنی ہی یعنی قصر ہی پڑھے' اگرچہ حالت قیام میں پڑھے اور اگر حالت قیام کی نماز قضا ہو تو چاروں رکعتیں ہی پڑھے گا اگرچہ سفر میں ہو۔

بعض دوسری نمازیں

نماز تراویح: نماز تراویح خاص رمضان المبارک کی راتوں میں نماز عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے ادا کی جاتی ہے اس کا ادا کرنا سنت موکدہ ہے اس کی بیس رکعتیں ہیں ہر چار رکعت کے بعد بیٹھ کر تسبیح پڑھنا مستحب ہے تسبیح اسی کتاب کے صفحہ (37) پر ملاحظہ فرمائیں

نماز تہجد: نماز تہجد کی بہت فضیلت ہے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی عزوجل ہر رات کہ جب آخری تہائی باقی رہتی ہے آسمان دنیا پر (خاص) تجلی فرماتا ہے ' اور ارشاد فرماتا ہے کہ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کروں' ہے کوئی مانگنے والا

Marfat.com

کہ اسے عطا کروں ' ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اسے بخش دوں ' (بخاری و مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا (فرائض کے بعد) سب نمازوں میں اللہ تبارک و تعالیٰ جلّ شانہ کو زیادہ محبوب نماز داؤد ہے کہ آدھی رات سوتے اور تہائی عبادت کرتے پھر چھٹے حصہ میں آرام کرتے (بخاری و مسلم)

جو شخص تہجد کا عادی ہو' اسے بلا عذر چھوڑنا مکروہ ہے تہجد کی دو رکعتیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آٹھ رکعتیں ثابت ہیں سونے سے قبل نماز نفل ادا کرے تو صلوۃ اللیل ہو گی اگر سو کر اٹھنے کے بعد ادا کرے تو تہجد کہیں گے اس کی نیت دوسری عام نمازوں کی طرح ہی ہے

نماز اشراق: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز باجماعت پڑھ کر ذکر خدا کرتا رہا یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر اس نے دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا (ترمذی شریف)

نماز چاشت: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کے محل بنائے گا (ترمذی ' ابن ماجہ) چاشت کا وقت سورج کے بلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے۔

صلوۃ التسبیح: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے چچا! کیا میں تمہیں عطا نہ کروں' کیا میں تمہیں بخشش نہ '

Marfat.com

کروں کیا میں تمہارے ساتھ احسان نہ کروں، دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے چھوٹے بڑے اگلے پچھلے قصداً سہواً کیے ہوئے تمام گناہ معاف فرما دے اس کے بعد صلوۃ التسبیح کی تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اسے روزانہ پڑھو، اگر نہ ہو سکے تو جمعہ میں ایک بار، اگر یہ بھی نہ ہو تو مہینہ میں ایک بار، یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار، ورنہ عمر میں ایک بار ضرور پڑھو (بہار شریعت)

سنن ترمذی میں اسکی ترکیب حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یوں ہے۔ نیت باندھ کر ثناء پڑھے، پھر سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پندرہ بار پڑھے پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ شریف پڑھ کر الحمد شریف اور کوئی سورت پڑھے پھر دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جائے اور دس بار پڑھے، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد تسمیع، تحمید کے بعد دس بار پھر دونوں سجدوں میں دس دس بار پڑھے، دونوں سجدوں کے درمیان بھی دس بار پڑھے، اس طرح ایک رکعت میں پچھتر بار اور چار رکعتوں میں تین سو کی تعداد پوری ہو گی، رکوع و سجود میں رکوع و سجود کی تسبیح کے بعد یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ صلوۃ التسبیح کے فیوض و برکات سے فائدہ اٹھائے کہ اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور اس کے پڑھنے والے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

نماز استخارہ: استخارہ کا معنی ہے بھلائی کا طلب کرنا دراصل استخارہ کرنے والا اپنے پروردگار سے اپنے لئے مشورہ کرتا ہے اور برائی سے بچنے کی دعا کرتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہم کو ہر کام کے لئے استخارہ سکھلاتے تھے، جس طرح کہ قرآن کریم کی

Marfat.com

سورۃ سکھلاتے، آپ علیہ السلام فرماتے، جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر (دعائے استخارہ) پڑھے (بخاری شریف) بہتر ہے کہ استخارہ نماز عشاء کے بعد سونے سے قبل کرے بعد میں دنیاوی گفتگو سے حتی الامکان پرہیز کرے درود شریف یا اهدنا الصراط المستقیم پڑھتا ہوا داہنی کروٹ رو بقبلہ ہو کر سو جائے اور سات روز مسلسل استخارہ کرے اگر خواب میں سپیدی یا سبزی یا بہار ہی بہار نظر آئے تو جس کام کا ارادہ ہے وہ کام مفید ہے اگر اس کے برعکس نظر آئے تو اپنے ارادہ سے باز آ جائے کہ نقصان کا اندیشہ ہے دعائے استخارہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم

الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

چاہتا ہوں کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ امر (جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجام کار

اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ

میں دنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت دے

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجام کار دنیا و

اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ

آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے

الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کر دے۔

Marfat.com

نماز مترجم

ثناء

قیام سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ط

پاک ہے تو اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورہ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ○ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اٰمِیْنَ ○

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے اللہ، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے) غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا الٰہی قبول فرما۔

سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

کہو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

تسبیح رکوع سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔

سجدے کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط

پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ○

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

Marfat.com

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو

إِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ إِبْرٰهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نے صلوٰۃ بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ۔ اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى إِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ إِبْرٰهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیمؑ کو اور حضرت ابراہیمؑ کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ ○ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○

بزرگ ہے۔ اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنا دے اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

اے ہمارے پروردگار مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جبکہ اعمال کا حساب ہونے لگے۔

پھر نماز ختم کرنے کیلئے ایک بار دائیں پھر ایکبار بائیں طرف منہ کر کے سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کی دعائیں

استغفار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ ط

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

دعائے اول اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے

حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا

اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں داخل فرما بڑی برکت والا ہے تو اے ہمارے پروردگار اور بہت

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ○ **دعائے دوم** رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

بلند ہے تو اے جلال اور بزرگی والے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

عطا فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

نوٹ جن فرضوں کے بعد سنتیں پڑھنی ہیں ان فرضوں کے بعد مختصر سی دعا کرے اور پھر جلدی سنتیں پڑھے ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔

Marfat.com

ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اور ایک بار یہ ہے۔

ذکر اول لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ **ذکر دوم** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى

چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور وہ ہر شے پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا

قادر ہے۔ اے اللہ جو شے تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں

رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

اور تیری قضا کو کوئی پھیرنے والا نہیں اور تیرے مقابل کسی مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دے گا۔

ذکر سوم آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (سارے) عالم کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا

کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی) سفارش کرے جو کچھ لوگوں کے پیش آرہا

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

ہے اور جو کچھ ان کے بعد ہونے والا ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور لوگ معلومات میں کسی چیز پر احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط حَيَّ عَلَى

علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ نماز پڑھنے کے لیے آؤ۔ نماز پڑھنے کے لیے آؤ نجات پانے کے لیے آؤ نجات پانے

الْفَلَاحِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

کے لیے آؤ۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اذان کے بعد مؤذن و سامعین درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

Marfat.com

اذان کی دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا
اے اللہ اس دعوۃ تامہ اور صلوٰۃ قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت
مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں
مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن ان کی شفاعت نصیب فرما بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں
الْمِيْعَادَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
کرتا۔ ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

دعائے قنوت اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ
اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور
نُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ
تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ
ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار
وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط
ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

تسبیح تراویح سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے پاک ہے وہ اللہ جو عزت والا اور عظمت والا
وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ
اور ہیبت والا اور قدرت والا اور بڑائی والا اور سطوت والا ہے پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے زندہ رہنے والا
لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط
کہ نہ اس کے لیے نیند اور نہ موت ہے۔ وہ بے انتہا پاک ہے بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے
اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط اَلصَّلٰوةُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
الٰہی ہمیں آگ سے بچانا اے بچانے والے اے پناہ دینے والے اے نجات دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ ہو

Marfat.com

نماز جنازہ

بالغ مرد و عورت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَ

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے

صَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی

ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے

دیگر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ (لَھَا) وَارْحَمْهُ (ھا) وَاعْفُ عَنْهُ (ھا) وَاَکْرِمْ نُزُلَهٗ (ھا) وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ (ھا) وَاغْسِلْهُ (ھا) بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ (ھا) دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِهٖ (ھا) وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِهٖ (ھا) وَاَدْخِلْهُ (ھا) الْجَنَّةَ وَاَجِرْهُ (ھا) مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ط

نوٹ:- مذکر کیلئے "ہ" مؤنث کیلئے "ھا" پڑھیں۔

نابالغ لڑکے کی دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اسکو ہمارے لیے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنے والا بنا دے اور اسکو ہماری سفارش کرنے والا بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر اور وقت پر کام آنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

Marfat.com

ایمانیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ **ایمان مفصل** اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَا

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت

لْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط **ایمان مجمل** اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ

کے بعد اٹھائے جانے پر ۔ میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے

وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط

ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے

شش کلمے

اول کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط **دوسرا کلمہ شہادت** اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ **تیسرا کلمہ تمجید** سُبْحَانَ

معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں ۔ اللہ پاک ہے اور

اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط **چوتھا کلمہ توحید** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ

طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی

وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَ

اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی

الْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط **پانچواں کلمہ استغفار** اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے ۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ میں اللہ سے معافی مانگتا

رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ

ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ

Marfat.com

الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ

کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں

سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور

وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا

غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بےحیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں

وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دعا کے فضائل

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "دعا عبادت کا مغز ہے" (ترمذی شریف، مشکوٰۃ)

✪---- حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ کے حضور دعاء سے زیادہ عزت والی کوئی شے نہیں (رواہ ترمذی وابن ماجہ)

✪--- حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی چیز (یعنی برائی یا بھلائی) نازل ہوئی ہو یا نہ نازل ہوئی ہو دعا ہر حال میں نفع دیتی ہے۔ اس لیے اے اللہ کے بندو دعا ضرور مانگا کرو (احمد ترمذی)

Marfat.com

---- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ۔ کہ حضور اکرم نبی محترم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص دربار خداوندی میں سوال نہیں کرتا یعنی جو اللہ تعالی سے نہیں مانگتا) اللہ تعالی اس سے ناراض ہو جاتا ہے ۔ (ترمذی)

سبحان اللہ تعالی کتنا کریم ہے ہمارا پروردگار ۔ دنیا میں آپ کسی سے بار بار مانگیں تو وہ ناراض ہو جاتا ہے مگر رب ذوالجلال ایسا کریم ہے کہ اس سے جتنا زیادہ مانگا جائے وہ اتنا ہی خوش ہوتا ہے ۔ اور نہ مانگنے والوں پر ناراض ہوتا ہے ۔

--- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ سے اس کے فضل وکرم کا سوال ضرور کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے اور بہترین عبادت کشادگی کا انتظار کرنا ہے ۔ (ترمذی)

---- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول مکرّم شفیع معظم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اللہ تعالی مصیبت اور تنگدستی میں اس کی دعا کو قبول کرے اسے چاہیئے کہ وہ آسانی اور فراخی کی حالت میں اللہ تعالی سے بکثرت دعا کرے ۔ (رواہ ترمذی)

--- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”جو شخص دعا مانگے اور اس میں گناہ اور رشتہ داری کو توڑنے والی دعا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ تین چیزوں میں سے ایک ضرور عطا فرمادیتا ہے یعنی یا تو اس نے جو مانگا وہ دے دیا جاتا ہے ۔ یا اس کی دعاء کو ذخیرہ فرمالیا جاتا ہے تاکہ قیامت کے دن اس کا (بہترین) بدلہ ملے یا پھر اس پر آنے والی کوئی مصیبت (اس

Marfat.com

دعا کے صدقہ سے) ٹل جاتی ہے (یہ سن کر) صحابہ نے عرض کیا (یارسول اللہ علیک الصلواۃ والسلام) پھر تو ہم بہت دعاء مانگا کریں گے ۔ تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی عطائیں اس سے زیادہ ہیں (سبحان اللہ) (رواہ مشکواۃ کتاب الدعوات)

صلوات حاجت :۔ عموماً انسانی زندگی قدم قدم پر مشکلات و مصائب سے عبارت ہے ۔ رب ذوالجلال کی بے شمار رحمتوں کا نزول ہو ہمارے آقا رسول عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر کہ آپ علیہ الصلواۃ والسلام نے اپنے غلاموں کے ہر روحانی و جسمانی دکھ درد کا شافی علاج ارشاد فرمادیا۔ امام ترمذی ، ابن ماجہ ، طبرانی رحمھم اللہ تعالیٰ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بارگاہ رسالت ماب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں ایک نابینا شخص حاضر ہوا کہ عرض گزار ہوا کہ حضور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے عافیت (یعنی نور نظر) کی دعا فرمائیں حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو چاہے تو میں دعا کر دیتا ہوں اور چاھے تو صبر کر اور یہ صبر تیرے لئے بہتر ہے۔ اس نے عرض کیا کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) دعا فرمادیجئے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا اور فرمایا دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا کرو

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ يَارَسُوْلَ اللهِ اِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّي فِي حَاجَتِي هٰذِهٖ لِيُقْضٰى لِي اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

Marfat.com

ترجمہ:- "اے اللہ تبارک وتعالیٰ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ تیرے نبی حضرت محمد ﷺ کے وسیلہ سے جو نبی رحمت ہیں۔ یارسول اللہ (علیہ السلام) میں آپ کے ذریعہ سے اپنے رب کی طرف اس حاجت کے بارہ میں متوجہ ہوتا ہوں۔ تاکہ میری حاجت پوری ہو۔ اے اللہ تعالیٰ تو ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما" (خیال رہے کہ ترمذی شریف میں یہ دعا تھوڑے سے اختلاف ساتھ مرقوم ہے)

حضرت عثمان بن حنیف فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قسم ابھی ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ نابینا آنکھوں والا بن کر ہمارے پاس واپس آگیا معلوم ہوتا تھا کہ یہ صاحب کبھی اندھے ہوئے ہی نہیں تھے۔ (ابن ماجہ طبرانی)

دیگر صلوات حاجت:- امام ترمذی وابن ماجہ نے عبداللہ بن اونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اگر کسی کو کوئی حاجت اللہ تعالیٰ یا کسی انسان سے ہو تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تبارک و تعالیٰ کی ثنا کرے پھر درود پڑھے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ کی ثنا کرے۔ پھر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّسَلَامَةً مِّنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَحَاجَةً

Marfat.com

هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَہَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے پاک ہے اللہ تعالیٰ مالک ہے عرش عظیم کا حمد ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جو رب ہے تمام جہانوں کا، (اے اللہ تعالیٰ) میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری بخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کو طلب کرتا ہوں۔ (اے میرے مولیٰ تعالیٰ) میرے سب گناہ معاف فرمادے۔ میرے سب غم دور فرمادے اور حاجت جو تیری رضا کے مطابق ہے پورا فرمادے، اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے"

قرض لینا کیسا ہے:-

بغیر شدید ضرورت کے قرض لینا بہت برا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ کب موت آجائے تو پھر جو پریشانی ہوگی ان احادیث مبارکہ سے عیاں ہے۔

① —— رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ شہید کے سب گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں مگر قرض معاف نہیں کیا جاتا۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

② —— امام احمد کی روائت میں ہے کہ اگر کوئی شخص سات مرتبہ زندہ ہو اور ہر مرتبہ شہید ہو پھر بھی جنت میں نہیں جاسکتا جب تک قرض ادا نہ کرے (یا قرض خواہ معاف نہ کرے) مشکوٰۃ شریف)

③ —— حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔ کبیرہ گناہوں کے بعد بڑا گناہ یہ ہے کہ انسان مقروض ہو کر مرے اور ادائے قرض کے لئے مال نہ چھوڑے (احمد، ابوداؤد، مشکوٰۃ)

Marfat.com

④ حضور اکرم نبی محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں جانا چاہتے ہو تو تین چیزوں سے پرہیز کرو، غرور، خیانت اور قرض سے
(ترمذی، ابن ماجہ، مشکواۃ۔)

لیکن اگر شدید ضرورت ہو تو قرض لینے میں مضائقہ نہیں جبکہ نیت یہ ہو کہ جتنی جلدی ممکن ہو سکا قرض ادا کردوں گا اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو ادا کرنے کی نیت سے قرض لے گا اس کا قرض اللہ تبارک وتعالیٰ ادا کروا دے گا اور جس کی نیت پہلے ہی ادا کی نہ ہو (خدا کی طرف سے) اس کا ادا نہیں ہو سکتا (بخاری شریف مشکواۃ)

اگر آپ قرض خواہ ہیں

اگر آپ کو رب کریم نے مال و دولت عطا فرمایا ہے اور غریب آپ کے مقروض ہیں تو ان سے نرمی فرمائیں حدیث پاک میں ہے کہ ایک آدمی اپنے تنگ دست مقروضوں سے درگزر کیا کرتا تھا۔ اسی پر رب کریم نے اس کی مغفرت فرمادی
(ملاحظہ فرمائیں بخاری مسلم مشکواۃ باب الافلاس)

ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ جو غریب مقروض کو مہلت دے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کی مصیبتوں سے بچائے گا اور اپنی رحمت کے سایہ میں اسے جگہ عطا فرمائے گا (سبحان اللہ) (مسلم شریف مشکواۃ)

قرض سے نجات کا عمل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت مآب میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میں

Marfat.com

غمزدہ ہوں، مجھ پر قرض بہت ہو چکا ہے۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے
فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسا کلام نہ سکھلاؤں کہ اگر تو اسے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیرا غم
بھی دور فرمادے گا اور تیرا قرض بھی ادا ہو جائے گا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ (
صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم ارشاد فرمائیے۔ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا تو ہر صبح و
شام یہ دعا پڑھا کر۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل
کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم بھی دور کر دیا اور میرا قرض بھی ادا کروایا (رواہ ابوداؤد مشکوٰۃ)

دیگر: ۔ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ ان کے
پاس ایک مکاتب آیا اور عرض کیا کہ حضور میں بدل کتابت کے قرض دے عاجز آچکا
ہوں میری کوئی امداد فرمائیں تو آپ نے فرمایا کہ میں تجھے چند کلمات سکھاتا ہوں جو
مجھے نبی کریم ﷺ نے سکھلائے کہ اگر تجھ پر ایک بڑے پہاڑ کے برابر بھی قرض
ہوگا تو اللہ تعالیٰ دور فرمادے گا، تو پڑھ۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ مَّنْ سِوَاکَ (مشکوٰۃ)

فائدہ: ۔ بہتر ہے کہ دونوں دعاؤں کو ملا کر نماز فجر سے قبل یا بعد اور نماز عشاء کے
بعد ایک ایک تسبیح کر لی جائے اول و آخر حسب شوق درود شریف ضرور پڑھیں۔

Marfat.com

تنگدستی کا ایک اور علاج:- مدارج النبوہ میں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روای ہیں کہ ایک شخص خدمت فیض درجت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ دنیا مجھ سے ناراض ہو گی ہے (یعنی میں بہت غریب ہو گیا ہوں) تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھ سے۔ "صلواۃ الملائکہ" یعنی فرشتوں کی دعاء اور تسبیح کہ جس کی بدولت انہیں رزق دیا جاتا ہے کہاں گئی؟ پھر فرمایا طلوع فجر (یعنی اذان فجر) کے وقت اس دعا کو سو مرتبہ پڑھو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ تو دنیا تیرے پاس پست و ذلیل ہو کر آنے گی پھر وہ شخص چلا گیا کچھ عرصہ بعد دوبارہ حاضر ہو کر عرض گذار ہوا۔ یا رسول اللہ ﷺ میرے پاس (دولت) دنیا اتنی زیادہ آگئی ہے کہ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ کہاں رکھوں (رھبر زندگی مع طب نبوی)

ناگہانی مصیبت سے بچنے کی دعاء:- حضرت عمر بن خطاب اور حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جب کوئی شخص کسی بیماری یا مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھ کر یہ کہے کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا تو اس کو وہ مصیبت نہیں پہنچتی۔ (ترمذی)

صبح وشام کی ایک بہترین دعاء:- حضرت مقعل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا! جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرحیم ط پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیات

Marfat.com

مبارکہ ایک مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیئے دعاء کرتے رہیں گے اور اگر اس دن مرجائے تو (انشاء اللہ تعالیٰ) درجہ شہادت پائے گا اور جو شام کو پڑھے گا صبح تک اسے یہ ہی مرتبہ حاصل ہوگا---- (مشکوٰۃ

بعض دیگر دُعائیں

جب مسجد میں داخل ہو اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
اے اللہ میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے

جب مسجد سے نکلے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ط
اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں اور تیری رحمت

شب قدر و شب برات میں پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ
اے اللہ بیشک تو معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرما اے بخشنے والے۔

جب سوکر اٹھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مارنے (یعنی سلانے) کے بعد زندہ (یعنی اٹھایا) کیا اور ہم نے اسی کی طرف اٹھنا ہے

جب آئینہ دیکھے اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط
اے اللہ تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے تو میری سیرت کو بھی اچھا بنا دے۔

جب قبرستان جائے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط
سلام ہو تم پر اے قبروں والو اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے تم آگے جا چکے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنیوالے ہیں۔

جب بیت الخلاء میں جانا چاہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط
اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں خبیث جنوں اور جنیوں سے

جب بیت الخلاء سے نکل آئے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط
سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ جس نے مجھ سے اذیت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

جب کوئی لباس پہنے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو لباس پہنایا کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ساتھ زینت کرتا ہوں

جب سواری پر بیٹھ جائے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
شکر ہے اللہ کا۔ پاک ہے وہ جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں کیا ورنہ ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

- اللہ تعالیٰ وقت اور توفیق اور ہمت دے تو اچھی اچھی کتابیں پڑھیے!
- اگر آپ اپنی زندگی سنتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق بسر کرنا چاہتے ہوں تو آج ہی منگوا کر پڑھیے!

رہبرِ زندگی مع طبِ نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حلیہ مبارکہ، عاداتِ شریفہ، لباسِ مبارک، سامانِ خورد و نوش و دیگر سامانِ استعمال اور طبِ نبوی علیہ السلام پر ایک تحقیقی کتاب!

- قریبی بکسٹال سے طلب فرمائیں یا براہ راست ہمیں خط ارسال کیجئے!
- اندرونِ ملک پیشگی قیمت ارسال کرنے پر محصول ڈاک ہمارے ذمہ!

سید محمد سعید الحسن شاہ، چک نمبر ۲۰۱ ر۔ب براستہ گٹ والا ضلع فیصل آباد

Marfat.com

"رہبرِ زندگی"

مع "طبِ نبوی" علیہ السلام

مولف : سید محمد سعید الحسن شاہ عفی عنہ

حصہ رہبرِ زندگی،

باب ۱ :۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت (واقعاتِ صحابہ کرام)

باب ۲ : سراپا اقدس مثلاً روئے تاباں، مبارک آنکھیں، بینی، پیشانی، گردن، سینہ انور، شکم مبارک و دیگر اعضاء مقدس اور ریش انور کا ذکر اور حجامت وغیرہ کے مسائل، باب ۳ : آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پسینہ معطر، لعاب دہن بول و براز، سینہ کا ذکر اور آپ علیہ السلام کا اندازِ گفتگو، گریہ مبارک، مزاح فرمانا، اخلاقِ کریمہ اور دیگر متعلقہ مسائل۔

باب ۴ : آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بستر، لباس، انگوٹھی، موزے، نعلین، تیل، کنگھی، سرمہ، مسواک وغیرہ کا تفصیلی ذکر، اور متعلقہ مسائل باب ۵ : آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھریلو اور جنگی سامان کی تفصیل باب ۶ : آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پالتو مویشی باب ۷ : خورد و نوش یعنی آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو اشیاء تناول یا نوش فرمائیں اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کھانا تناول فرمانے اور پانی وغیرہ پینے کا طریقہ کیا تھا اور دیگر متعلقہ مسائل نیز خورد و نوش میں مذکورہ تمام غذاؤں کی جدید طبی تحقیق۔

حصہ طبِ نبوی، باب ۱ : حکم علاج، باب ۲ : عیادت مریض کا حکم، طریقہ اور فضائل، باب ۳ : دعاؤں سے علاج، یعنی مختلف بیماریوں کو آپ علیہ السلام نے دم فرمایا یا جن کی اجازت مرحمت فرمائی، باب ۴ : دواؤں سے علاج یعنی مختلف امراض کی ادویات جو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تجویز فرمائیں اور جن سے پرہیز کا حکم دیا، نیز ان تمام ادویات کی جدید طبی تحقیق اور بعض امراض کی وضاحت، باب ۵ : جواہر پارے مثلاً ناک اور کان کے بالوں کا فائدہ، ناخن تراشنے کا فائدہ، فائدہ بخش بیماریاں اور دیگر بیماریوں کا ذکر اور دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مجرب عملیات۔

Marfat.com

"رہبرِ زندگی"

مع "طبِ نبوی" علیہ السلام

مولف: سید محمد سعید الحسن شاہ، عفی عنہ

حصہ رہبرِ زندگی،

باب ۱: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت (واقعاتِ صحابہ کرام) باب ۲: سراپا اقدس مثلاً روئے تاباں، مبارک آنکھیں، بینی، پیشانی، گردن، سینہ انور، شکم مبارک و دیگر اعضاء مقدس اور ریش انور کا ذکر اور حجامت وغیرہ کے مسائل، باب ۳: آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پسینہ معطر، لعاب دہن، بول و براز شریف کا ذکر اور آپ علیہ السلام کا انداز گفتگو، گریہ مبارک، مزاح فرمانا، اخلاقِ کریمہ اور دیگر متعلقہ مسائل۔ باب ۴: آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لباس، انگوٹھی، موزے، نعلین، تیل، کنگھی، سرمہ، مسواک وغیرہ کا تفصیلی ذکر، اور متعلقہ مسائل باب ۵: آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھریلو اور جنگی سامان کی تفصیل باب ۶: آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پالتو مویشی باب ۷: خورد و نوش یعنی آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو اشیاء تناول یا نوش فرمائیں اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کھانا تناول فرمانے اور پانی وغیرہ پینے کا طریقہ کیا تھا اور دیگر متعلقہ مسائل نیز خورد و نوش میں مذکورہ تمام غذاؤں کی جدید طبی تحقیق۔

حصہ طبِ نبوی، باب ۱: حکم علاج باب ۲: عیادت مریض کا حکم، طریقہ اور فضائل، باب ۳: دعاؤں سے علاج، یعنی مختلف بیماریوں کو آپ علیہ السلام نے دم فرمایا یا جن کی اجازت مرحمت فرمائی باب ۴: دواؤں سے علاج یعنی مختلف امراض کی ادویات جو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تجویز فرمائیں اور جن سے پرہیز کا حکم دیا، نیز ان تمام ادویات کی جدید طبی تحقیق، اور بعض امراض کی وضاحت باب ۵: جواہر پارے مثلاً ناک اور کان کے بالوں کا فائدہ، ناخن تراشنے کا فائدہ، نامردی، کشش بیماریاں اور دیگر بیماریوں کا ذکر اور دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مجرب عملیات۔

Marfat.com